SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
October 20, 2016

SECP arranges Interactive Session to address Problems of NBMFCs

ISLAMABAD: October 20: Over the last one year, SECP has undertaken a thorough revamping of the regulatory framework for non-bank micro finance companies (NBMFCs). various measures have been taken with the specific objectives of improving ease of doing business by NBMFCs which includes reduction in fees, exemption of ancillary operators from requirements of certain rules and amendments in Fit &Proper criteria, etc. Under the current regulatory framework, micro financing has become a regulated activity and all the entities other than microfinance banks undertaking micro financing will have to get a license from the SECP to undertake the same.

In order to get feedback from the industry participants, the SECP arranged an interactive session at the SECP Head Office Islamabad.

The main objective of the session was, to know the practical difficulties that NBMFIs are facing during their registration/licensing and their concerns on the post licensing requirements. The CEO PMN thanked the Commission and Chairman SECP for continued support and guidance during the transition period. Most of the participants raised their concerns about reporting requirements which was adequately explained and responded by SCD team.

The SECP was represented by members from Specialized Companies Division (SCD), Prosecution & Legal Affairs Department (PLAD) & Corporatization and Compliance Department (CCD). 44 participants representing 31 NBMFIs, as well as the CEO and team of Pakistan Microfinance Network attended the session.

The SECP assured its support and proactive help in this transition stage to all the participants. However, it was made very clear to all the participants that in view of the deadline, SECP will initiate strict enforcement actions against those MFIs that fail to apply for licensing before the deadline, already announced.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

8 MFIs have already been licensed, 7 are under licensing process while 14 are in registration phase. SECP expects that the licensed NBMFC sector will play a central role in improving access to finance for individuals as well as micro businesses in the country.

ایس ای سی پی نے نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیوں کے مسائل کے حل کے لئے انٹرایکٹو سیشن ترتیب دیا

اسلام آباد، ۲۰ اکتوبر: پچھلے ایک سال سے، ایس ای سی پی نے نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیوں کے لئے انضباطی فریم ورک پر نظر ثانی کی ہے۔ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیوں کے کاروبار کی انجام دہی میں آسانی اور بہتری کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں فیس میں کمی، بعض قواعد اور ترامیم سے استثنا وغیرہ شامل ہیں۔ موجودہ انضباطی فریم ورک کے تحت، مائیکرو فنانسنگ ایک منضبطہ سرگرمی بن چکی ہے اور مائیکرو فنانس بینکوں کے علاوہ تمام دوسرے اداروں کو ایس ای سی پی سے مائیکرو فنانسنگ کے لئے لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ ایس ای سی پی نے صنعت کے شرکاء سے ان کی آراء معلوم کے لئے اسلام آباد میں اپنے صدر دفتر میں تبادلہ معلومات کا ایک سیشن ترتیب دیا۔

اس اجلاس کا اصل مقصد نان بینکنگ مائیکرو فنانشل انسٹی ٹیوشنز کو دوران رجسٹریشن/لائسنسنگ پیش آنے والی عملی مشکلات اور لائسنسنگ کے بعد کے مطلوبات پر ان کی تجاویز معلوم کرنا تھا۔ پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک کے سی ای او نے اس دور میں کمیشن اور ایس ای سی پی کے چیئرمین کی جانب سے مسلسل حمایت اور رہنمائی فراہم کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ شرکاء کی ایک کثیر تعداد نے رپورٹنگ کے مطلوبات کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا تو سپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن کی ٹیم نے وضاحت پیش کر کے ان کی تشویش کو دور کیا۔

سپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن، پراسیکیوشن اینڈ لیگل افیئرز ڈپارٹمنٹ اور کارپوریٹائزیشن اینڈ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ کے اراکین نے ایس ای سی پی کی نمائندگی کے فرائض سرانجام دئے۔ ان کے علاوہ اکتیس نان بینکنگ مائیکرو فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے چوالیس شرکاء کے ساتھ ساتھ پاکستان مائیکرو فنانس نیٹورک کی ٹیم اور سی ای او بھی اس سیشن میں شریک ہوئے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

ایس ای سی پی نے شرکاء کو تمام معاملات میں اپنی مکمل حمایت اور امداد کی یقین دہانی کرائی۔ تاہم تمام شرکاء کو یہ بات واضح طور پر بتائی گئی کہ ایس ای سی پی ان نان بینکنگ مائیکرو فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے خلاف سخت کارروائیاں عمل میں لائے گا جو وقت مقرّرہ سے قبل لائسنس حاصل نہیں کریں گے۔

آٹھ مائیکرو فنانشل انسٹی ٹیوشنز کو پہلے ہی لائسنس جاری کر دیا گیا ہے اور سات مائیکرو فنانشل انسٹی ٹیوشنز لائسنسنگ کے عمل سے گزر رہے ہیں جبکہ مزید چودہ رجسٹریشن کے مرحلے میں ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ لائسنسڈ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنی سیکٹر ان سہولیات سے فائدہ اٹھا کر ملک میں مائیکرو کاروبار کے فروغ میں مرکزی کردار ادا کرے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254